01

حضور سیدی تاج الشریعہ

کی نظر میں

ڈاکٹر طاہر القادری کا مقام و مرتبہ

ترتیب وتدوین

محمد ضیاء الحق قادری رضوی

(گولڈ میڈلسٹ)

لک الحمد یا اللہ والصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

گلِ چمنستانِ اعلیٰ حضرت، جانشینِ مفتیٔ اعظم ہند، نبیرۂ حجۃ الاسلام، شہزادۂ مفسرِ اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند، حضور سیدی تاج الشریعہ حضرت علامہ الشاہ محمد اختر رضا خان قادری الازہری بریلوی دامت برکاتہم القدسیہ ہر اتوار کی شام انٹرنیٹ پر آن لائن سوالات کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ 12 جنوری 2009ء سے شروع ہونے والے اس سلسلۂ سوالات و جوابات میں متعدد مواقع پر منہاج القرآن کے بانی ڈاکٹر طاہر القادری کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ 30 مئی 2010ء تک کی تمام آن لائن نشستوں میں پوچھے گئے سوالات معہ جوابات یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ مطالعہ کیجئے اور باطل کو بے نقاب ہوتے ہوئے دیکھئے۔ (انگریزی سوالات و جوابات کا اردو ترجمہ کر دیا گیا ہے۔)

اللہ کریم ہمیں مسلکِ حق اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) پر استقامت نصیب فرمائے اور تمام گمراہ افراد، اداروں اور تنظیموں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین بجاہ النبی الامین۔

12 جنوری 2009ء

عرض: طاہرالقادری نے کہا ہے کہ ہماری مسجدیں یہودیوں اور Christians (عیسائیوں) کے لئے کھلی ہیں کیوں کہ وہ Believers (اہلِ ایمان) میں سے ہیں۔

ارشاد: وہ اپنے بارے میں خبر دے رہا ہے۔ طاہرالقادری یہ کہہ رہا ہے کہ وہ Believers میں سے ہیں یعنی ان کو ایمان والا بتا رہا ہے اور قرآن نے جو سرکار صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا ان کو کافر کہا تو یہ قرآن کو جھٹلا رہا ہے اور جو قرآن کو جھٹلائے وہ ایمان والا نہیں ہوسکتا۔ وہ یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح بلکہ ان سے بھی آگے بڑھ کر کفر کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے کہ یہود و نصاریٰ نے تو شروع سے ہی کلمہ نہیں پڑھا اور یہ **لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ** پڑھ کر سرکار صلی اللہ تبارک و تعالیٰ علیہ وسلم کے دین سے اور اللہ کے دین سے منحرف ہوگیا ہے۔

عرض: طاہرالقادری کو لوگ آج کل اس (مذکورہ بالا) وجہ سے طاہرالپادری کہتے ہیں۔ ایسا کہنے میں کوئی کراہت تو نہیں ہے؟

ارشاد: کراہت کیسی؟ وہ پادری ہی تو ہے بلکہ پادریوں سے بدتر ہے اس لیے کہ وہ مسلمان کہلا کر اور کلمہ پڑھ کر یہودیوں اور نصرانیوں کا کام کر رہا ہے، یہودی نوازی اور کرسچین نوازی کر رہا ہے تو وہ حقیقتاً انہیں کا آدمی ہے اور وہ قادری نہیں بلکہ پادری ہی ہے۔

March 22, 2009

Question: Recently there are a lot of statements made by Maulana Tahir ul Qadri that there are two types of Khilafat:

1- Political or the Worldly: He says that Hazrat Abu Bakr Siddique Razi Allah o Ta'ala Anhu was the first Political Khalifa and he was chosen by the people.

2- Spiritual: Hazrat Ali Razi Allah o Ta'ala Anhu was the first Spiritual Khalifa and he was chosen by Allah, not by the people.

What is the correct view of Ahlus Sunnah Wal Jama'ah in this issue and what is the status of Hazrat Abu Bakr Siddique Razi Allah o Ta'ala Anhu in terms of spirituality and Vilayat?

Answer: The statement made by Tahir ul Qadri is totally wrong and he is just misleading the people in a very wrong way. Whatever he claimed is not proved and it will be considered as a blame, as if he is blaming Holy Prophet Muhammad Sallallaho Ta'ala Alaihe Wasallam, as Holy Prophet Muhammad Sallallaho Ta'ala Alaihe Wasallam has chosen him for his Caliphate and he indicated very clearly that after his demise Abu Bakr will be the first Caliph of Muhammad Sallallaho Ta'ala Alaihe Wasallam and it has been narrated from Hazrat Ali.Hazrat Ali is reported as saying that our Messenger Muhammad Sallallaho Ta'ala

Alaihe Wasallam passed away from this holy universe and he was pleased, delighted and happy with Abu Bakr and Holy Prophet Muhammad Sallallaho Ta'ala Alaihe Wasallam has chosen him to lead the congregational prayer at the last moment when he was on the point to pass away from this world.He has chosen him to lead the prayer. Since Holy Prophet Muhammad Sallallaho Ta'ala Alaihe Wasallam has chosen him for this religious action, Hazrat Ali said we are happy with him regarding our worldly efforts.

(ترجمہ:

22 مارچ 2009ء

عرض: حال ہی میں مولانا طاہر القادری نے کئی بیانات میں کہا کہ خلافت کی دو اقسام ہیں:

1- سیاسی یا دنیاوی خلافت: وہ کہتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے سیاسی خلیفہ تھے اور آپ کو عوام نے منتخب کیا تھا۔

2- روحانی خلافت: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے روحانی خلیفہ تھے اور آپ کو اللہ نے منتخب کیا تھا نہ کہ عوام نے۔

اس معاملے میں اہلِ سنت و جماعت کا صحیح مؤقف کیا ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا روحانیت اور ولایت کے اعتبار سے کیا مقام و مرتبہ ہے؟

ارشاد: طاہر القادری کا بیان بالکل غلط ہے اور وہ بہت غلط انداز سے لوگوں کو گمراہ کررہا ہے۔ اس کا دعویٰ بے ثبوت ہے اور اسے ایک الزام قرار دیا جائے گا جیسے وہ نبی پاک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو الزام دے رہا ہے۔ جبکہ نبی پاک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی خلافت کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتخب کیا اور واضح طور پر ظاہر کر دیا کہ آپ کے وصال کے بعد وہی پہلے خلیفہ ہوں گے۔ اور یہ بات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ آپ روایت کرتے ہیں کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے تو آپ ابوبکر پر راضی تھے اور خوش تھے اور آپ نے اپنی حیاتِ مقدسہ کے آخری وقت میں جماعت کرانے کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتخب فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں اس دینی ذمہ داری کے لئے پسند کرلیا تو ہم نے انہیں اپنے دنیاوی معاملات کے لیے پسند کرلیا۔)

4 مئی 2009ء

عرض: ڈاکٹر طاہر القادری کی تقاریر اہلِ سنت کے عقائد پر مبنی ہوتی ہیں اور عشق و محبت پر مبنی ہوتی ہیں تو کیا انہیں سننا چاہیے؟ اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ ڈاکٹر طاہر القادری سنی نہیں۔ تو حضرت کیا فرماتے ہیں؟

ارشاد: یہ تو بالکل یقینی بات ہے کہ ڈاکٹر طاہر القادری سنی نہیں ہے اور وہ سنیت کا نام لے کر اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کا نام لے کر سنیوں کو گمراہ کر رہا ہے اور وہ اپنی گمراہی میں اب بہت آگے بڑھ چکا ہے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ وہ یہودیوں کو Believers (اہلِ ایمان) کہتا ہے اور عیسائیوں کے بارے میں کہتا ہے کہ ہماری مسجدیں عیسائی بھائیوں کے لئے کھلی ہوئی ہیں اور بہت سارے کفریات وہ بکتا ہے لہٰذا ایسے شخص کی تقریر اگرچہ بظاہر اپنی سمجھ میں کوئی خلافِ شرع یا خلافِ عقیدہ بات نہ ہو لیکن ایسے شخص کی تقریر سننا اس بات کا موجب ہے کہ دل کا جھکاؤ اس کی طرف ہوگا اور جب دل کا جھکاؤ اس کی طرف ہوگا تو شرعاً یہ بھی منع ہے۔ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (سورۃ ھود

113) جو ظالم ہیں ان کی طرف جھکو مت ورنہ تم کو جہنم کی آگ چھوئے گی۔ جب دل کا جھکاؤ اس کی طرف ہوگا تو ظاہری بات ہے کہ تعظیم اور محبت کے ساتھ ہوگا اور مرتد کی تعظیم کرنا اور اس سے محبت کرنا منافیٔ ایمان ہے اور غارت گرِ ایمان ہے۔ اس لئے اپنے ایمان کو بچانے کے لیے لوگوں کو چاہیے کہ بد مذہبوں کا لٹریچر پڑھنے، ان کے وعظ اور ان کی تقاریر سننے سے پرہیز کریں۔

24 مئی 2009ء

عرض: ڈاکٹر طاہر القادری کے مریدین اور محبین کا اعتراض ہے کہ سیدی تاج الشریعہ اور دیگر علماء کو لوگوں نے ڈاکٹر صاحب کے بارے میں غلط اطلاعیں دیں جس کے مطابق انہوں نے بغیر تحقیق کیے فتویٰ جاری فرما دیا۔ حضرت اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ اور وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بناء پر ڈاکٹر طاہر القادری سنی نہیں؟ کیا صرف دیت ہی کے معاملے میں فتویٰ دیا جاتا ہے یا اور بھی کچھ معاملات ہیں؟ تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔

ارشاد: دیت کے معاملے میں بھی طاہر القادری نے حضرت امام اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے مذہب کے خلاف لکھا اور طاہر القادری کے استاد حضرت علامہ احمد سعید کاظمی نے طاہر القادری کا رد لکھا۔ دیت کے مسئلے میں اختلاف تو غیر مقلدیت ہے اور صرف دیت ہی کا معاملہ نہیں ہے اس کے علاوہ طاہر القادری نے ایک کتاب ''فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے'' لکھی جو میں نے خود دیکھی اس میں طاہر القادری نے صاف صاف یہ لکھا کہ دیوبندیت، بریلویت، شیعیت میں کوئی فرق نہیں ہے صرف تعبیری اختلاف ہے اور سب ایک ہیں اور اسی میں یہ لکھا کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم نے کسی ایک فرقے کو نجات کا پروانہ نہیں دیا ہے اور ساؤتھ افریقہ میں ہم لوگ (میں اور حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب اعظمی) موجود تھے اور ہم نے طاہر القادری کو مناظرے کی دعوت دی اور وہ ہمارے سوالات کا جواب دیے بغیر وہاں سے فرار ہوگیا اور ہمارے سوالات کا اس نے جواب نہیں دیا اور اب

تو یہ بھی متعدد لوگوں سے سنا جارہا ہے کہ وہ یہودیوں کو Believers یعنی اہلِ ایمان بتاتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ ہماری مسجدیں عیسائی بھائیوں کے لئے کھلی ہوئی ہیں اور دید و شنید رسالے میں اس نے صاف صاف لکھا ہے کہ میری نماز تو دیوبندیوں، نجدیوں اور وہابیوں کے پیچھے ہو جاتی ہے اور اس کا عمل بھی یہ ہے کہ جب بنوری ٹاؤن میں جاتا ہے تو وہاں نماز پڑھتا ہے اور منہاج القرآن میں جب بنوری ٹاؤن کے لوگ آتے ہیں تو ان دیوبندیوں کے پیچھے وہ نماز پڑھتا ہے۔ یہ ساری وجوہ محقق ہیں، معلوم ہیں اور ان کے بارے میں یہ ساری باتیں متواتر ہیں۔ ان وجوہ کی بناء پر ہم لوگ طاہر القادری کو سنی نہیں جانتے ہیں اور یہ غلط ہے کہ ہمیں کسی نے غلط اطلاع دی ہے اور ہم نے بغیر تحقیق کے اس کے بارے میں فتویٰ دیا ہے۔

16 جون 2009ء

عرض: کسی ایسے عالمِ دین کا جو ڈاکٹر طاہر القادری کو سنی مانتا ہو اور اس کے پروگرام میں بھی شرکت کرتا ہو اس کا انتقال ہو جائے تو کیا اس کے لئے دعائے مغفرت یا فاتحہ پڑھی جائے گی؟

ارشاد: یہ تو اس پر موقوف ہے کہ عالمِ دین طاہر القادری کے کفریہ عقائد سے مطلع تھے یا نہیں تھے۔ اگر مطلع تھے تو ان کا حکم وہی ہے جو طاہر القادری کا حکم ہے اور اگر ان کو اطلاع نہیں تھی تو اس صورت میں ان پر وہ حکم نہیں ہے اور ان کی دعائے مغفرت اور ان کے لئے فاتحہ پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔

June 21, 2009

Question: Tahir ul Qadri has challenged anyone in one of his lectures, for any Alim to prove that it is wajib to keep one fist beard out of shariah or hassan hadees. Is his

challenge right?

Answer: No, he is not right and he has just violated not only the Hanafi school of thought but he has gone against all the Aimma because all four Aimma; Imam-e-Azam Abu Hanifa, Imam Shafi'i, Imam Malik, Imam Ahmed bin Hambal, all Aimma have stated unanimously that it is haram to keep the beard less than one fist.

(ترجمہ:

21 جون 2009ء

شریعت یا حدیث حسن سے

عرض: طاہر القادری نے اپنے ایک خطاب میں چیلنج کیا ہے کہ کوئی بھی عالم یہ ثابت کر دے کہ ایک قبضہ داڑھی رکھنا واجب ہے۔ کیا اس کا یہ چیلنج درست ہے؟

ارشاد: نہیں، وہ حق پر نہیں ہے اور اس نے نہ صرف حنفی مذہب کی خلاف ورزی کی ہے بلکہ اس نے تمام ائمہ سے الگ راہ اختیار کی ہے کیوں کہ چاروں ائمہ؛ امامِ اعظم ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل، نے متفقہ طور پر کہا ہے کہ ایک قبضہ سے کم داڑھی رکھنا حرام ہے۔)

11 اکتوبر 2009ء

عرض: طاہر القادری کہتا ہے کہ پیر مہر علی شاہ، علمائے فرنگی محل، مولانا ارشاد حسین رامپوری اور حضرت پیر جماعت علی شاہ علی پوری کو بھی دیوبندیوں کی عبارتیں پیش کی گئیں مگر ان علماء نے پھر بھی سکوت کیا۔

توجو تکفیر کرتے ہیں وہ بھی صحیح ہیں اور جو سکوت کرتے ہیں وہ بھی ٹھیک کرتے ہیں۔ حضرت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

ارشاد: طاہر القادری کا بیان غلط ہے اور طاہر القادری نے جن لوگوں کے متعلق یہ بات کہی وہ ناقابلِ یقین ہے اس پر کان دھرنا جائز نہیں ہے۔

21 فروری 2010ء

عرض: کیا طاہر القادری کی کتابوں کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے؟

ارشاد: یہ مسئلہ تو لوگ بار بار پوچھتے ہیں اور طاہر القادری کے عقائد اور اس کے احوال اور خاص طور سے اب انٹرنیٹ پر اور دوسرے ذرائع سے جو اس کے حالات معلوم ہو رہے ہیں ان کی روشنی میں یہ لوگ خود فیصلہ کریں کہ طاہر القادری کس قسم کا آدمی ہے اور اس کی کتابوں کا مطالعہ دین کے لئے کتنا فائدہ مند ہے۔

March 21, 2010

Question: There is a peer sahib who trims his beard. He beleives that his Salah is accepted behind the badmazhabs.He also says that Tahir ul Qadri is a sunni. What is the ruling on him being peer and what about his mureeds?

Answer: He is not qualified according to Shariah to be

a peer for committing the sin by trimming his hair. Moreover he is a misled as he violated the Shariah in his statement regarding performing the salat behind the badmazhabs and by confirming Tahir ul Qadri as a Sunni. His mureeds are advised not to follow him. Othervise they are just like him.

(ترجمہ:

21 مارچ 2010ء

عرض: ایک پیر صاحب داڑھی ترشواتے ہیں۔ وہ بدمذہبوں کے پیچھے نماز ادا کرنا درست سمجھتے ہیں اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ طاہر القادری سنی ہے۔ ان کی پیری اور ان کے مریدوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ارشاد: داڑھی کٹوانے کا گناہ کرنے کے باعث وہ شریعت کی نظر میں پیری کا اہل نہیں ہے۔ مزید بر آں وہ گمراہ ہے کیونکہ بدمذہبوں کے پیچھے نماز کے جواز کا قول کر کے اور طاہر القادری کو سنی قرار دے کر اس نے شریعت کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے مریدوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس کی پیروی نہ کریں ورنہ وہ بھی اسی کی طرح گمراہ قرار پائیں گے۔)

حضور سیدی تاج الشریعہ
کی آن لائن سوال و جواب کی نشستوں سے استفادہ کے لئے
www.jamiaturraza.com/live
وزٹ کیجئے
اور
اپنے سوالات اس ایڈریس پر بھیجئے
asjadrazakhan@gmail.com